محدث فتوی
مجلس التحقیق الاسلامی
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL PAKISTAN

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کچھ ایسی گولیاں ہیں جن کے استعمال سے عورتوں کا معمول رک جاتا یا وقت سے موخر ہوجاتا ہے کیا ان کا استعمال بوقت حج جائز ہے تاکہ معمول کی وجہ سے حج میں خلل نہ پڑے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عورت کےلئے موسم حج میں مانع حیض گولیوں کا استعمال جائز ہے۔ لیکن یہ استعمال ماہر طبیب کے مشورہ سے ہونا چاہیے کہ اس سے عورت کی سلامتی کو تو کوئی خطرہ نہ ہوگا اس طرح عورت کےلئے رمضان میں بھی ان گولیوں کا استعمال جائز ہے جب وہ سب لوگوں کے ساتھ مل کر روزہ رکھنے کو پسند کرے۔ (فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد1

صفحہ نمبر322

محدث فتویٰ